

مطلوب عمومی

نام شہر

29619

سیریل نمبر

پتہ کراچی

10/30/2016

تاریخ

موضوع جائز ناجائز

رابطہ نمبر

کتاب سراج المہر

ای میل

اسلام و علم، جناب کیا میں کوکروچ سے بچنے کے لے اپنے گھر میں دوا دال سکتا ہوں، کیوں کہ یہ کھانے پینے کی چیزوں تک پہنچ رہے ہیں۔ کیا ان کو مارا جاسکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً...

عمومی، حشرات کو دوا کے ذریعہ مارنا جائز ہے۔ البتہ آگ کے ذریعہ انکو جلانے سے احتراز لازم ہے۔۔

کما فی سنن ابی داؤد: عن سالم عن ابیہ سئل النبی صلی
 (لله عليه وسلم عما يقتل الحرم من الذواب، فقال خصص
 لا جناح في قتلهن على من قتلن في الحل والحرم، العقرب
 والغراب، والفأرة، والحدأة، والكلب العقور) (ج 1 ص ۲۶۹)۔
 کما فی الہدایۃ: و لیس فی قتل الغراب، والحدأة، والذئب،
 والحیة، والعقرب، والفأرة، والكلب العقور جذاً، لقولہ
 علیہ السلام خص من الفواسیق یقتلن فی الحل والحرم الحدأة
 والذئب، والحیة، والعقرب، والفأرة، والكلب العقور! الی
 (قوله) و لیس فی قتل البعوض، والنمل، والبراغیت، والقراد
 شیئاً، لأنھا لیسن بصورٍ و لیسن بمولدٍ من البدن ثم ھی
 موزیة بطباعما والمراد بالنمل السواد، و الصفراء الذی تؤدی
 (هدایة ج 1 ص ۳۰۲-۳۰۳)۔

کما فی التئویر، والذئب: (ولا شیئ یقتل غراب) الی (قوله)
 (وبرغوث، وقراد، وسلحفاة) بضم ففتح فسكون (و فراش) و
 زیاب، وزنبور، وقنفذ، وصرص، وصیاح لیل، و ابن عرس
 و أم حبین، و أم أربع و أربعین، و کذا جمیع ہوام الارض

لأنها ليست بصيود ولا متولدة من البدن (در مختار ج ٢ ص ٥٤) -

والله أعلم بالصواب

كتبه: سراج احمد عفا ربه عنه

دار الافتاء، جامع بنوریہ عالمیہ سائٹ گوانچہ ١٦

٥ / ٢٠١٦ / ١٢ / ١٦

الموافق
نزدہ مارچ ١٦
دار الافتاء جامع بنوریہ
٨ / ٣ / ١٦



٨/١٢/١٦